



سوال

(891) کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعائے قنوت رکوع سے پہلے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے ایک دو مرتبہ الاعتصام میں جواباً تحریر فرمایا تھا کہ رکوع سے قبل دعائے قنوت افضل ہے اور میں نے اس کی تصدیق بھی کر لی کہ واقعی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم عرصہ تک قبل از رکوع دعا فرماتے رہے۔ کیا احناف کی طرح رفع یدین کر کے یا ہاتھ باندھے ہی دعائے قنوت پڑھنی چاہیے؟ اور اہل حدیث حضرات کبھی بھی رکوع سے قبل نہیں پڑھتے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واقعی دعائے قنوت قبل از رکوع افضل ہے، اس پر عمل ہونا چاہیے۔ البتہ حنفیہ کا طریقہ دعا صحیح احادیث سے ثابت نہیں۔ ”قنوت“ میں رفع یدین مرفوعاً ثابت نہیں۔ البتہ آثار میں وارد ہے۔ چنانچہ مشنڈی جس حالت میں ہے، اسی میں دعا پڑھ لے۔ مزید تصرف کی ضرورت نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 749

محدث فتویٰ